دیوبندی اکابرین کی نظر میں

تحریر

ابو محمد شانِ رضا قادری برکاتی عفی عنہ

نجوم الہدیٰ انٹرنیشنل (لاہور، پاکستان)

shaneraza2526@gmail.com

السلام علیکم و رحمة الله و بر کاته!

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم امابعد

محترم قارئین کرام آپ نے دیکھا ہوگا کہ آج کل کچھ دیوبندی حضرات اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی علیہ رحمہ پر تبرابازی کرتے نظر آتے ہیں اور اعلیٰ حضرت علیہ رحمہ کو معاذالله کافرو گستاخ کہتے ہیں حالانکہ یہ نظریہ ان کے اکابر علماء کا نہیں، جن میں مولوی اشرف علی تھانوی، مولوی طیب قاسمی دیوبندی (مہتمم دارالعلوم دیوبند)، مولوی انور شاہ کشمیری، ضیاء الرحمٰن فاروقی (سرپرست اعلیٰ سپاہ صحابہ)، مولوی ادریس ہوشیار پوری، مولوی اسحٰق دیوبندی، مولوی یوسف لدھیانوی (علامہ بنوری ٹاؤن کراچی)، مفتی عبدالستار دیوبندی (جامعہ خیرالمدارس)، مولوی محمد شفیع، وغیرہم ہیں،

ان سب حضراتِ دیوبند کے نزدیک اعلیٰ حضرت علیہ رحمہ اوران کے ماننے والے سنی ہیں۔

محترم قارئین کرام! آپ حیرت میں ہونگے کہ اتنے بڑے بڑے دیوبندی علماء اگر اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ کے بارے میں اچھا نظریہ رکھتے ہیں تو پھر موجودہ شر پسند دیوبندی علماء اعلیٰ حضرت عظیم البرکت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ کو کافرو گستاخ کیوں کہتے ہیں؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ انگریز کے پیسوں پر پلنے والے کچھ مولویوں نے اللہ تعالیٰ اوراس کے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کیں۔ جن پر علماء اہل سنت و جماعت نے ان کا خوب رد کیا جن میں سرفہرست اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ کی شخصیت ہے ۔ اپنے اکابر سے اندھی عقیدت رکھنے والے ان دیوبندی حضرات سے اپنے علماء کی گستاخیوں کی صحیح تاویل تو نہ ہوسکی البتہ انہوں نے ''الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے'' کی مثل ہم اہل سنت و جماعت کو الٹا گستاخ کہنا شروع کردیا۔ اس کارنامہ کو سرانجام دینے کے لئے ان حضرات نے علماء اہل سنت و جماعت اور بالخصوص اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ کی کتب میں درج عبارات کو کتر و برید کے ساتھ غلط

رنگ دیتے ہوئے گستاخانہ وکفریہ قرار دیا۔ ان کی اس حرکت سے الحمدللہ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ اور دیگر علماء اہل سنت و جماعت کی شان میں تو کچھ فرق نہ آیا البتہ لوگوں پر ان حضرات دیوبند کے مزید دجل وفریب آشکار ہوگئے۔ علماء اہل سنت و جماعت نے اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ اور دیگر علماء پر ہونے والے اعتراضات کے مدلل جوابات ارقام فرمائیں جو کسی بھی حقیقت پسند شخص کے لئے اطمینان کا باعث ہوں گے۔ لیکن میں نے دفاع اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ کے لئے دوسرے طریقہ پر لکھنے کا سوچا کہ کیوں نہ دیوبندی مذہب کے جید اکابر علماء سے اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ کی توثیق بیان کی جائے اور دیوبندی مذہب کے اکابرین (بڑوں) ہی کے قلم سے ان دیوبندی اصاغرین (چھوٹوں) کا رد کیا جائے جو معاذ اللہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ کو کافرو گستاخ کہتے وقت ذرا بھی خوف خدا محسوس نہیں کرتے۔

میری ان تمام دیوبندی حضرات سے گزارش ہے کہ وہ دیوبندیت کی عینک اتار کر اگر میرے اس مضمون کو پڑھیں گے تو ان شاءاللہ ان کے لئے یہ مضمون ہدایت کا سامان ہوگا اور انہیں اپنے غلط نظریہ سے رجوع پر ہمت فراہم کرے گا اور اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ کی بے ادبی و گستاخی سے بچنے کی توفیق بھی ملے گی۔

☆ ملاحظہ ہو کتاب ''خطبات حکیم الاسلام جلد ۷'' مرتب مولوی ادریس ہوشیار پوری (صدر مدرس مدرسہ تحفیظ القرآن الکریم) اس کتاب میں دیوبندی بیمار امت کے حکیم مولوی طیب قاسمی کے خطبات ہیں۔ اس کتاب کو کتب خانہ مجیدیہ ملتان نے شائع کیا ہے اور یہ دیوبندیوں کی مستند کتاب ہے اس پر کئی دیوبندی مولویوں کا تبصرہ (تائید) موجود ہے۔

جس میں پہلی تقریظ ''مفتی عبدالستار دیوبندی (رئیس دارالافتا جامعہ خیرالمدارس) کی ہے۔ ان صاحب نے اپنی تقریظ میں اس کتاب کی اور مولوی طیب قاسمی کی تعریف بھی کی ہے، اوراس کتاب کو مرتب کرنے والے مولوی ادریس کو خوب سراہا ہے، اسی طرح دوسری تقریظ مولوی

یوسف لدھیانوی کی ہے اس نے بھی اس کتاب کو سراہا ہے، اور دیگر دیوبندی مولویوں کی تائید بھی موجود ہے جن میں مولوی فتح محمد، مولوی اسحٰق، اور مولوی شفیع دیوبندی کا تصدیق نامہ (صفحہ ۴۳) بھی ہے جس میں لکھا ہے کہ

''الحمدللہ بندہ نے شروع سے آخر تک تمام مسودہ بنظر عمیق دیکھا اور متعدد مقامات پر برائے اصلاح نشاندہی کی''

اس عبارت سے پتہ چلا کے ان خطبات کو شائع کرنے میں بہت احتیاط برتی گئی اور اس کی اشاعت کے لئے بڑے بڑے دیوبندی مولویوں سے رابطہ کیا گیا۔ اور خوب گہری نظر سے پڑھنے کے بعد جو کچھ غلط نظر آیا اس کی اصلاح کردی جو کچھ صحیح تھا اسے شائع کردیا۔

اب یہ تو تھا اس کتاب کا تعارف کے یہ ایک مستند کتاب ہے۔ اس میں لکھا کیا ہے؟ وہ آپ اب ملاحظہ فرمائیں، اس کتاب میں تین جگہوں پر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمہ کو رحمۃ اللہ علیہ کہا گیا ہے

(۱)۔ صفحہ ۲۵ فہرست میں عنوان نمبر ۱۱۹ میں لکھا ہے

''مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ ہیں''

نوٹ: اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ کو دیوبند کا فیض یافتہ کہنے کا دعوی بے بنیاد و بلا دلیل ہے۔

(۲)۔ یہی عبارت صفحہ ۴۴۸ پر بھی لکھی ہے اور اسی صفحہ پر عنوان ''اپنے کام سے کام'' کے تحت لکھا ہے

''ہم تو یہ کہتے ہیں کہ (ہم جمع کے لئے آتا ہے مولوی طیب قاسمی صاحب بتانا چاہتے ہیں کہ یہ موقف میرا ہی نہیں بلکہ ہمارا اہل دیوبند کا یہ موقف ہے: از ناقل) نہ ہم مولانا احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کو کوئی برا بھلا کہنا جائز سمجھتے ہیں نہ کبھی کہا۔

اب کیا فرماتے ہیں شر پسند دیوبندی اپنے اکابر علماء کے بارے میں جو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمہ کو نا صرف مسلمان بلکہ رحمۃ اللہ علیہ جیسے دعائیہ کلمات سے یاد کر رہے ہیں اور اعلیٰ حضرت کی توہین کو ناجائز کہتے ہیں (تعجب ہے ان دیوبندیوں پر جو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان

علیہ رحمۃ کی توہین کر کے بقول ان کے مفتی کے ناجائز کام کر رہے ہیں)

دیوبندیو! ابھی یہی نہیں مزید حوالہ دیکھو اور اپنے اس غلط موقف سے توبہ کرو۔

(۳)۔ اسی کتاب کے صفحہ ۴۴۷ پر عنوان ''بریلوی عالم کی توہین بھی درست نہیں'' کے تحت لکھا ہے

''اب مولانا احمد رضا خان صاحب ہیں۔۔۔۔۔ ایک دن حضرت تھانوی (تھانوی کے نام کے ساتھ دعائیہ کلمہ کو حذف کردیا ہے گستاخ اس کلمہ کے قابل نہیں :از ناقل) کی مجلس میں۔۔۔۔۔ غالباً خواجہ عزیز الحسن مجذوب صاحب نے یا کسی اور نے یہ لفظ کہا کہ:۔۔۔ ''احمد رضا یوں کہتا ہے''۔

بس حضرت (یعنی اشرفعلی تھانوی) بگڑ گئے، فرمایا۔ عالم تو ہیں ہمیں توہین کرنے کا کیا حق ہے؟ کیوں نہیں تم نے مولانا کا لفظ کہا۔۔۔؟؟؟

غرض بہت ڈانٹا ڈپٹا۔۔۔۔ بہر حال (اب مولوی طیب قاسمی صاحب اس واقعہ سے نتیجہ اخذ کرتے ہیں اور کہتے ہیں) ہم تو اس طریق پر ہیں کہ قطعاً ان (یعنی امام احمد رضا خان) کی بے حرمتی جائز نہیں سمجھتے، کافر و فاسق کہنا تو بڑی چیز ہے۔''

موجودہ دیوبندیوں کو خاص کر ان عام سادہ لوح دیوبندیوں کو جو موجودہ شر پسند دیوبندی مولویوں کی باتوں میں آکر امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمہ کو برا بھلا کہتے ہیں۔ سمجھ جانا چاہئے کہ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ کو برا بھلا کہنا ان کو کافر کہنا صحیح نہیں۔ اور ان کو توبہ کرنی چاہئے اور اس مسئلہ میں اپنے اکابرین کا موقف اختیار کرنا چاہئے کہ مولوی اشرف علی تھانوی نے صرف امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ کے نام کے ساتھ مولانا نہ کہنے کی وجہ سے اپنے خلیفہ کو خوب ڈانٹا اگر کوئی اس کے سامنے اعلیٰ حضرت کو کافر کہہ دیتا تو۔۔۔۔۔؟؟

(۴)۔ اور اب ایک اور حوالہ اسی کتاب سے ملاحظہ ہو صفحہ ۴۶۷ پر عنوان

''افراط و تفریط فرقہ واریت کی بنیاد ہے''

کہ تحت لکھا ہے کہ

''مولانا احمد رضا خان اور بریلویت کے بارے میں جہاں تک اسلام کا تعلق ہے تو آج تک کہیں ان کی تکفیر نہیں کی گئی بہر حال وہ مسلمان ہیں''۔

اللہ اللہ! دیوبندیوں کے حکیم الاسلام نے تو ڈگری جاری کردی کے بریلوی یعنی سنی بھی مسلمان اور امام احمد رضا خان علیہ رحمہ بھی مسلمان، اسے کہتے ہیں

''جادو وہ جو سر چڑھ کے بولے''

دیوبندیو! توبہ کرو ان کے خلاف بھونکتے ہو جن کی توہین کرنا تمہارے اکابرین کے نزدیک جائز نہیں۔ ''میں کہتا ہوں اے دیوبندی میری نہ مان اپنے بڑے کی تو مان''

مولوی طیب قاسمی کے بارے میں دیوبندی امیر شریعت مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری کہتا تھا

''مولانا طیب نہیں ان میں مولانا قاسم نانوتوئی کی روح بولتی ہے''

گویا یہ بات بھی دیوبندیوں کے نزدیک مولوی طیب قاسمی کی اپنی نہیں بلکہ مولوی قاسم کی روح نے کہی ہے اب تو دیوبندیوں کو اپنے بانی دیوبندیت مولوی قاسم کی بات مان لینی چاہیے اور اعلیٰ حضرت علیہ رحمہ کو کافر و گستاخ کہنے سے توبہ کرنی چاہیے۔

(۵)۔اسی طرح دیوبندیوں کے ماہنامہ ''الرشید'' جلد ۱۱، شمارہ نمبر ۶، اپریل ۱۹۸۳ صفحہ ۱۱ ملاحظہ ہو:

''کسی نے مولانا احمد رضا خاں مرحوم کے انتقال کی خبر مولانا تھانوی۔۔ کو سنائی آپ نے انتقال کی خبر سن کر فرمایا، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا نے میرے اور میرے بعض بزرگوں کے بارے میں کفر کا فتوی دیا لیکن میں الحمدللہ ان کے متعلق سوئے ظن نہیں رکھتا ان کو جن عبارات پر اعتراض تھا ان کو ان عبارات کا مطلب نیک نیتی سے قابل اعتراض نظر آیا اور ہم نیک نیتی کے ساتھ اس مفہوم کا انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ مولانا کی مغفرت فرمائیں۔''

قارئین کرام آپ نے یہ حوالہ بھی ملاحظہ فرمایا اس میں بھی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ کے لئے مغفرت کی دعا کرنا خود دیوبندیوں کے حکیم الامت ومجدد مولوی اشرفعلی تھانوی سے ثابت ہے۔ اب اگر اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ معاذ اللہ کافر یا گستاخ تھے تو کیا کافر و گستاخ کے لئے مغفرت کی دعا کی جاتی ہے؟ کافر و گستاخ کے لئے مغفرت کی دعا کرنے والا کیا کافر نہیں؟ کیا دیوبندی اب اپنے مجدد مولوی اشرفعلی تھانوی کو بھی کافر کہیں گے کہ اس نے بقول شر پسند دیوبندیوں کے ایک (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ) گستاخ کے لئے دعائے مغفرت کی؟

مزید اس میں مولوی اشرفعلی تھانوی نے اپنے کفر کو چھپانے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ اس کا کفر صریح ہے جس میں کسی قسم کی تاویل کی گنجائش نہیں علماء اہل سنت نے ان کا خوب تعاقب کیا اور کم وبیش ۲۵۰ علماء عرب شریف و برصغیر نے ان کے کفر کا فتوی دیا۔ لیکن مولوی صاحب کو توبہ کی توفیق نہ ہوئی۔

(۶)۔اسی تھانوی سے کسی نے پوچھا کہ بریلی والوں کے پیچھے نماز ہو جائیگی تو تھانوی صاحب نے کہا کہ ہاں ہو جائے گی ہم انہیں کافر نہیں کہتے اصل عبارت ملاحظہ ہو:

''ایک شخص نے پوچھا کہ ہم بریلی والوں کے پیچھے نماز پڑھیں تو نماز ہو جائیگی یا نہیں۔ فرمایا۔۔۔ ہاں، ہم ان کو کافر نہیں کہتے اگرچہ وہ ہمیں کہتے ہیں''

(قصص الاکابر صفحہ ۲۵۲، المکتبۃ اشرفیہ جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، لاہور)

(۷)۔اسی طرح مولوی سید احمد رضا بجنوری دیوبندی نے دیوبندیوں کے بہت بڑے علامہ مولوی انور شاہ کشمیری کے ملفوظات جمع کئے ہیں اس میں احمد رضا بجنوری صاحب مولوی انور شاہ کشمیری کا ایک جواب نقل کرتے ہیں جو اس نے ایک قادیانی کو دیا لکھتے ہیں کہ:

''مختار قادیانی'' نے اعتراض کیا کہ علماء بریلوی، علماء دیوبند پر کفر کا فتوی دیتے ہیں اور علماء دیوبند علماء بریلوی پر۔ اس پر شاہ صاحب نے فرمایا:

میں بطور وکیل تمام جماعت دیوبند کی جانب سے گذارش کرتا ہوں کہ حضرات

دیوبندان کی تکفیر نہیں کرتے"

(ملفوظات محدث کشمیری صفحہ ۶۹، ادارہ تالیفات اشرفیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان)

اب تو مزید دو اکابرِ دیوبند کی گواہی آگئی کہ علمائے دیوبند علماء بریلوی کو کافر نہیں کہتے۔

(۸)۔مولوی ضیاء الرحمٰن فاروقی سابق سرپرست اعلیٰ سپاہ صحابہ اپنی کتاب "تاریخی دستاویز" صفحہ ۶۰ پر یوں عنوان دیتے ہیں:

"شیعہ کے بارے میں پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات"

اور پھر ان اکابرین اسلام کا تذکرہ کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان صاحب سے متعلق صفحہ ۶۵ یوں عنوان دیتے ہیں:

"فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ"

تو پتہ چلا کہ دیوبندیوں کے اس مستند عالم کے نزدیک بھی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ اکابر علماء اسلام میں سے ہیں۔لیکن کیا کریں چند شر پسند عناصر کے بہکانے کی وجہ سے آج کل کے بعض دیوبندی اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ کو کافر و گستاخ سمجھتے ہیں معاذ اللہ۔

قارئین کرام یہ سب لکھنے کا مقصد ان دیوبندی حضرات کے سامنے حقائق بیان کرنا ہے اور انہیں دعوت غور و فکر دینا ہے کہ ان کا نظریہ اعلیٰ حضرت مجدد اعظم مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ سے متعلق صحیح نہیں ہے۔اور ان کو کافر کہنا تو اللہ رب العزت کے ایک بہت بڑے ولی کی گستاخی اور توہین ہے۔جیسا کہ مضمون میں دیوبندی حضرات ہی کی آٹھ مستند شہادتوں سے یہ بات ثابت کی گئی کے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ کی توہین بالکل بھی درست نہیں اور انہیں معاذ اللہ کافر کہنا تو خود پر کفر کو لازم کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ میری اس تحریر کو مسلمانوں کے لئے نفع بخش بنائے اور دیوبندی حضرات کو اپنے غلط موقف سے رجوع کی توفیق عطا فرمائیں۔آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم۔